انمول تحفہ
(دوسرا ایڈیشن)
از
عبدالاحد

(دوسرا ایڈیشن)

از

عبدالاحد
مکان نمبر A-34 گنوری روڈ بھوپال

نام کتاب	انمول تحفہ (دوسرا ایڈیشن)
نام مولف:	عبدالاحد
ای میل:	abdulahad.bpl@gamil.com
صفحات:	۴۸
سن اشاعت	۲۰۱۹
کمپوزنگ:	ممتاز احمد مدھوبنی 9893800511
سرورق:	اعظم علی
مطبع:	شبد انٹرپرائزیز بھوپال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم جناب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس سے قبل قرآن پاک ایک علمی خزانہ اور انمول تحفہ آپ کی نظر سے گذرے ہوں گے۔ اب انمول تحفہ کا دوسرا ایڈیشن پیش ہے۔ امید کرتا ہوں کہ اس کے مطالعہ سے آپ حضرات کو ذہنی وقلبی سکون حاصل ہوگا اور میرے لئے آپ سبھی حضرات سے دعا کی درخواست ہے۔ دورِ حاضر میں ہر انسان کسی نہ کسی الجھنوں اور فکروں میں مبتلاء ہے جس کا بہترین علاج اچھی کتابوں کا مطالعہ ہے۔ اچھی کتابوں کے مطالعے سے انسان کا مستقبل سنور جاتا ہے۔ اپنی پریشانیوں اور الجھنوں کو دل میں رکھ کر نہ بیٹھیں بلکہ اللہ تعالیٰ سے ان کو حل کرنے کی مدد مانگیں۔ اللہ تعالیٰ مسبب الاسباب اور حل المشکلات ہے۔

عبدالاحد ولد حاجی عبدالصمد صاحب (استاد)

زاہد گری نظر سے کسی رند کو نہ دیکھ
کیا جانے اس کریم کو تو ہے یا وہ پسند

☆

ناصحہ مت کر نصیحت دل مرا گھبرائے ہے
میں اسے جانوں ہوں دشمن جو مجھے سمجھائے

☆

اقوال زریں بے معنیٰ ہیں جب تک آپ کی عادت پر اثر انداز نہ ہوں یعنی اچھی باتوں کو پڑھ کر زندگی میں شامل کریں اور عمل کریں تو ہی فائدہ ہے ورنہ سب بیکار۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص چالیس حدیثوں کو یاد کر لے یا لوگوں تک پہونچا دے قیامت کے روز میں اس کی سفارش کروں گا اور اس کے ایماندار ہونے کی گواہی دوں گا اور اس کا حشر علماء، شہدا کے ساتھ ہوگا۔

قارئین کے استفادہ کے لئے چالیس حدیثیں مختصر طور پر پیش خدمت ہیں:

1 لا الٰہ الا اللہ جنت کی کنجی ہے۔

2 ہر بات اپنے دل سے پوچھ لیا کرو۔

3 بہادر وہ ہے جو اپنے نفس پر قادر ہے۔

4 نماز شیطان کا منہ کالا کرتی ہے۔

5 قبر کا عذاب برحق ہے۔

6 پڑوسی کا حق بھی ضروری ہے۔

7 زنا کرنا حرام ہے اور زنا کرنا فقیری لاتا ہے۔

8 امانت داری مالداری ہے۔

9 صبح کا سونا وزن کو کم کرتا ہے۔

10 موت کو یاد کرو تاکہ دوسرے رنج و غم بھول جاؤ۔

11 سلام گرمجوشی سے کرو کہ اس سے محبت پائیدار ہوتی ہے۔

12 جس نے دھوکہ بازی کی وہ ہم میں سے نہیں۔

13 روزہ دوزخ کی آگ سے بچانے والی ڈھال ہے۔

14 اپنے عمل میں اخلاص پیدا کرو، ورنہ مشقت فضول ہے۔

15 علم کا صرف اللہ کے لئے سیکھنا اللہ کے خوف کے حکم میں ہے۔

16 بہترین جہاد ظالم حاکم کے سامنے کلمہ حق بلند کرنا ہے۔

17 جس عورت کا خرچ کم ہو وہ سب سے زیادہ مبارک ہے۔

18 مسلمان کی کمائی کا بہترین حصہ وہ ہے جو راہ خدا میں خرچ ہو۔

19 اللہ کا ذکر شیطان کو دفع کرتا ہے اور اس کی قوت کو توڑتا ہے۔

20 نعمتوں کا ملنا آزمائش ہے کہ تم شکر کرتے ہو یا ناشکری۔

21 جمعہ کے دن مسجد میں نکاح کرنا باعث ثواب و برکت ہے۔

22 سود کا لینا اپنی ماں کے ساتھ زنا کرنے کے برابر ہے۔

23 دو نعمتیں قابل رشک ہیں ایک تندرستی دوسری فرصت۔

24 سب سے بہتر وہ شخص ہے جس کی عمر دراز ہو اور اعمال نیک ہوں۔

25 حلال کمائی کی تلاش بھی دین کے مقرر کردہ فرائض کے بعد ایک فریضہ ہی ہے۔

26 کسی مومن کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے۔

27 تمام اعمال میں افضل نماز ہے اور وضو کی حفاظت کرنا مومن کی علامت ہے۔

28 منافق کی تین نشانیاں ہیں: جھوٹ بولنا، امانت میں خیانت کرنا اور وعدہ پورا نہ کرنا۔

29 اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں اور صورتوں کو نہیں دیکھتا بلکہ اس کی نظر تمہارے دلوں پر ہے۔

30 وہ مومن نہیں جو پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا پڑوسی بھوکا رہے۔

31 بہترین صدقہ یہ ہے کہ تو بھوکے آدمی کا پیٹ بھر دیں خواہ وہ مسلمان ہو یا کافر۔

32 ماں باپ کی رضامندی میں اللہ کی رضامندی ہے اور ماں باپ کی ناراضگی میں اللہ کی ناراضگی ہے۔

33 اپنے معاملات پوشیدہ رکھو کیونکہ صاحب حیثیت سے لوگ جلتے ہیں۔

34 اللہ سے بہت حیا کرو کیونکہ اللہ نے جس طرح تم میں رزق کی تقسیم کی ہے اسی طرح اخلاق کی بھی تقسیم کی ہے۔

35 مشکلات کا مقابلہ کرنے کا نام زندگی ہے اور ان پر غالب آنے کا نام کامیابی ہے۔

36 جمعہ کے دن جو شخص مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا وہ قیامت کے دن میرے زیادہ قریب ہوگا۔

37 جب تو گوشت یا شوربہ پکائے تو اس میں زیادہ پانی ڈال اور خبر گیری کر اپنے ہمسایوں کی۔

38 جو آدمی پسند کرے کہ اس کے رزق میں فراخی اور عمر میں زیادتی ہو تو اسے چاہئے کہ اپنے رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرے۔

39 یتیم اور عورت کے حقوق کو ضائع کرنا سخت گناہ ہے۔

40 قبروں سے نصیحت اور قیامت سے عبرت حاصل کرو۔

ان احادیث کو پڑھنے کے بعد درود شریف پڑھیں۔

فاقہ اور پریشانیوں کے اسباب

☆ مردے کے نزدیک کھانا کھانا
☆ جوتوں کے اندر دیکھنا
☆ نماز میں سستی، جھوٹ کی عادت
☆ کھانے کے دوران روٹی کے ٹکڑے یا ریزے زمین پر چھوڑنا
☆ آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا
☆ گھر کے دروازے یا چوکھٹ پر بیٹھ کر ہاتھ منہ دھونا
☆ بغیر دھوئے دیگچی گھر میں رکھنا
☆ بغیر بسم اللہ پڑھے کھانا کھانا
☆ اندھیرے میں کھانا کھانا
☆ ماں باپ کو نام لے کر پکارنا
☆ کپڑے سے جھاڑو دینا
☆ ٹوٹے ہوئے برتن کا استعمال کرنا
☆ ہر کسی لکڑی سے خلال کرنا
☆ عورتوں کا کھڑے ہو کر کنگھی کرنا۔
☆ کھانے کو زمین پر رکھ کر کھانا۔
☆ دانتوں سے روٹی کترنا۔
☆ طبق کی پشت پر رکھ کر کھانا کھانے سے عقل کا کچھ حصہ کم ہوتا ہے۔
☆ انگلیاں چٹخانا عذاب لاتا ہے۔

☆ ایک دم ایک سانس میں پانی پی لینا، بینائی کمزور کرتا ہے۔

انبیاء کرام کی عمریں

حضرت محمد ﷺ ۶۳ سال

حضرت زکریا علیہ السلام ۲۰۷ سال

حضرت موسیٰ علیہ السلام ۱۲۵ سال

حضرت یعقوب علیہ السلام ۲۰۹ سال

حضرت اسماعیل علیہ السلام ۱۳۷ سال

حضرت داؤد علیہ السلام ۱۱۵ سال

حضرت ابراہیم علیہ السلام ۱۹۵ سال

حضرت ہود علیہ السلام ۲۶۵ سال

حضرت صالح علیہ السلام ۸۵۶ سال

حضرت ادریس علیہ السلام ۳۳۶ سال

حضرت نوح علیہ السلام ۹۵۰ سال

حضرت شعیب علیہ السلام ۸۸۲ سال

حضرت آدم علیہ السلام ۱۰۰۰ سال

آسمانوں کے نام اور اس کے رنگ

پہلے آسمان کا نام رقیعہ ہے اور یہ دودھ سے بھی زیادہ سفید ہے

دوسرے آسمان کا نام فیدوم یا ماعون ہے وہ ایسے لوہے سے بنا ہے جس سے اس کی روشنی کی شعاعیں پھوٹتی ہیں۔

تیسرے آسمان کا نام ملکوت یا ہاریون ہے اور وہ تانبے کا بنا ہے۔
چوتھے آسمان کا نام زاہرہ ہے اور وہ آنکھوں میں خیرگی پیدا کرنے والی سفید چاندی سے بنا ہے۔
پانچویں آسمان کا نام مزینہ یا مسہرہ ہے اور وہ سرخ سونے کا بنا ہے۔
چھٹے آسمان کا نام خالصہ ہے اور وہ چمکدار موتیوں سے بنایا گیا ہے۔
ساتویں آسمان کا نام لابیہ یا دامعہ ہے اور وہ سرخ یاقوت کا ہے۔ اور اس میں بیت المعمور ہے۔ (بحوالہ مکاشفۃ القلوب ص:۹۹)

صحت کی پھلواری

ہمارے جسم میں ۹ گیلن آکسیجن ہے اور ہائیڈروجن اتنی ہے کہ آپ ہزاروں فٹ اونچے اٹھ سکتے ہیں۔ ایک بوند خون میں ۵ کروڑ جراثیم ہوتے ہیں ہمارے جسم میں تین کروڑ مسامات ہیں جن سے پسینہ آتا ہے، ہماری جسمانی مشین میں ۲۰۰ ہڈیاں ۵۰۰ نلکیاں اور ان میں بے شمار چھوٹی چھوٹی ایسی رگیں ہیں جن میں خون دورہ کرتا ہے۔ جسم کے چمڑے میں سے ہوا آنے جانے کے لئے چھوٹی چھوٹی دو لاکھ تھیلیاں ہیں۔ ہمارا دل ایک سال میں تین کروڑ بار دھڑکتا ہے۔ آنکھوں کی پلکیں کاغذ جیسی پتلی ہیں ان میں بھی ۹ عدد تہیں ہیں۔ ہر سال ہمارے جسم کا خون ۶۱۳۲۰ میل کی دوڑ لگاتا ہے۔ ہمارے جسم میں تین لاکھ رگیں ہیں جو سارے جسم میں پھیلی ہوئی ہیں۔ سبزی خور انسان کا دل ایک منٹ میں ۵۸ بار اور گوشت خور انسان کا دل ۷۵ بار دھڑکتا ہے۔ چار گھنٹوں کی دماغی محنت اتنا ہی تھکا دیتی ہے جتنا کہ آٹھ گھنٹوں کی جسمانی محنت۔

دل

دل پر کسی کا زور نہیں چلتا، دل ہی وہ واحد چیز ہے جو خوشی کا بھی اظہار کرتا ہے اور غم کا بھی۔ دل تو بس دل ہے اس کے متعلق جو بھی کہا جائے کم ہے۔ دل ایک ایسے سمندر کا نام ہے جس میں محبت پیار کی لہریں دوڑتی ہیں دل امیر کا ہو تو رکھ لیا جاتا ہے اور غریب کا ہے تو توڑ دیا جاتا ہے۔

معرفت کی دعا (ابو یحیٰ)

جن گھروں میں چھوٹے بچے ہوتے ہیں وہاں ایک واقعہ اکثر پیش آتا ہے وہ یہ کہ رات کے کسی پہر میں جب دنیا نیند کے مزے لے رہی ہوتی ہے، سوتا ہوا بچہ اپنی ماں کو پکارتا ہوا بیدار ہو جاتا ہے۔ اس کی آواز سن کر اس کی ماں بھی فوراً بیدار ہو جاتی ہے۔ بچہ بھوکا ہوتا ہے تو اسے دودھ دیتی ہے، بستر گیلا کر دیتا ہے تو کپڑے بدلتی ہے۔ غرض بچے کو جو بھی تکلیف ہوتی ہے ماں اپنی نینداور آرام بھول کر اسے دور کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ ماں کی یہی محبت اسے ماں بناتی ہے۔ لوگ ماں کو جانتے ہیں، اللہ کو نہیں جانتے۔ لوگوں کو یہ بات نہیں معلوم کہ جب اللہ کو پکارا جاتا ہے تو وہ ایک ماں سے زیادہ تیزی سے اپنے بندے کی طرف لپکتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ بندے کی دعا معرفت کی دعا ہو، وہ مفاد کی دعا نہ ہو۔ مفاد کی دعا وہ ہوتی ہے جس میں انسان اللہ کو مسئلہ حل کرنے کی مشین سمجھ کر پکارتا ہے۔ جب دعا قبول ہو جاتی ہے تو اسے بھول جاتا ہے۔ اس کے پیش نظر صرف اپنی ذات ہوتی ہے۔ اللہ کی عنایت، مہربانی، صفات عالیہ اور شکر گزاری کا کوئی احساس اس کے دل میں نہیں ہوتا۔ اللہ

تعالیٰ بہت کریم ہے۔ وہ ایسی دعاؤں کا جواب بھی دیا کرتا ہے مگر اس میں وہ انسانوں کی حکمت و مصلحت کی رعایت ضرور کرتا ہے۔

اس کے برعکس معرفت کی دعا اس دل سے نکلتی ہے جو اللہ کو اس کی عنایات اور صفات کے حوالے سے جانتا ہے۔ ایسا دل بچے ہی کی طرح اپنی تکلیف پر تڑپ کر اپنے رب کو پکارتا ہے۔ مگر اس کا پکارنا محض پکارنا نہیں ہوتا، وہ اللہ کی صفات کا اعلیٰ ترین بیان بھی ہوتا ہے۔ وہ کسی بچے کی آواز پر ماں کو اٹھتے دیکھتا ہے تو کہتا ہے ''اے رب! یہ سوئی ماں روتے ہوئے بچے کے لئے اٹھ گئی۔ میں کیسے مان لوں کہ وہ رب جسے نیند آتی ہے نہ اونگھ اپنے بندے کی آہ پر اس کے دکھ دور کرنے نہ اٹھے گا۔ یہی وہ دعا ہے جس کے بعد ہر ناممکن ممکن ہو جاتا ہے۔ آسمان و زمین کا مالک ماں سے زیادہ تیزی سے لپک کر اپنے غلام کی دستگیری کرتا ہے مگر بدقسمتی سے آج کثرت دعا کے اس دور میں یہی معرفت بھری دعا بہت کم ہے۔

نصیحتیں

☆ کائنات میں کوئی اتنی شدت سے کسی کا انتظار نہیں کرتا جتنا اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ کا کرتا ہے۔

☆ مصیبتیں انسان کو بیدار کرنے کے لئے آتی ہیں نہ کہ پریشان کرنے کے لئے۔

☆ جب اللہ آپ کو ایسی عزت دے جو خلق کی محتاج نہ ہو، ایسا رزق دے جو اسباب کا محتاج نہ ہو اور ایسا ایمان دے جس میں آزمائش نہ ہو تو سمجھو کہ آپ پر اللہ نے اپنا خاص فضل کر دیا۔

☆ رشتوں کی خوبصورتی ایک دوسرے کی بات کو برداشت کرنے میں ہے۔ بے عیب انسان تلاش کروگے تو اکیلے رہ جاؤ گے۔

☆ اپنی خوشی کے لئے دوسروں کی خوشی کو خاک میں نہ ملاؤ تمہاری وہ خوشی بے کار ہے جس کے پیچھے کسی کے آنسو ہوں۔

☆ غصہ میں ہاتھ کی اور دسترخوان پر پیٹ کی حفاظت کرو۔

☆ خوشگوار زندگی کی مصروفیات کا ایک گھنٹہ گمنامی کی ایک طویل زندگی سے بہتر ہے۔

☆ وعدہ کرنے میں دیر کرو مگر وعدہ پورا کرنے میں جلدی کرو۔

☆ کبھی کوئی مشورہ کسی کو بھرے مجمع میں نہ دو۔

☆ عورتیں مرد کی پوشاک ہیں اور مرد ان کی پوشاک (لباس) (قرآن کریم)

☆ انسان کے لئے دنیا میں سب سے بڑی دولت ایمان اور باعصمت بیوی ہے۔

☆ کسی مرد مومن کے ایمان میں ترقی نہیں ہوسکتی جب تک وہ اپنی بیوی کو حقیقی رفیق نہ سمجھے۔

☆ عورت گلاب کا پھول ہے اور اس میں خودداری کا چھوٹا سا کانٹا لگا ہوا ہے۔

☆ عورت اپنے شوہر کا نصف حصہ ہے اور شوہر کی ہمدرد ہے۔

☆ دنیا کی تمام خوشیاں عورت سے ہیں اگر یہ نہیں تو دنیا ایک اجڑے گھر کے مانند ہے۔

☆ عورت کا دل اس کے دماغ پر حکومت کرتا ہے۔

☆ نیک دل عورت امورِ دنیا سے نہیں بلکہ اسباب آخرت سے ہے۔

☆ عورتوں میں ایک قسم کی کمزوری ہے اور تحمل اس کا علاج ہے۔

☆ عورت اور شراب سب کو بے وقوف بنا لیتے ہیں۔

☆ ایک مرد کو تعلیم دے کر آپ صرف ایک ہی مرد کو تعلیم یافتہ بناتے ہیں۔ایک عورت کو تعلیم دے کر آپ ایک خاندان کو تعلیم یافتہ بناتے ہیں۔

☆ جگنو اس وقت تک چمکتا ہے جب تک وہ اڑتا ہے یہی حال انسان کے دل کا ہے جب ہم رک جاتے ہیں تو اندھیروں میں گھر جاتے ہیں۔

☆ مقصد زندگی بجھنے کا نہیں بلکہ سلگتے رہنے کا نام ہے۔

☆ ان لوگوں کی برائی سے بچتے رہو جن کے دلوں میں تمہارے لئے بغض بھرا ہو۔

☆ رشتہ داروں کو سمجھاتے رہو تا کہ باہم میل جول قائم رہے لیکن ایک دوسرے کے پڑوس میں ہرگز مت رہو۔

☆ قرض بالکل نہ لو اس کی وجہ سے تم آزادانہ زندگی بسر نہیں کر سکو گے اور نہ سر اٹھا کر چل سکو گے۔

☆ گناہ نہیں کرو گے تو موت تمہارے لئے ایک معمولی چیز بن جائے گی۔

☆ جو شخص اپنے ماتحتوں سے درگذر کا معاملہ رکھے گا اس کے لئے عافیت آسمان سے نازل ہوگی۔

☆ رضائے الٰہی ایسے دل کو حاصل ہوتی ہے جس میں نفاق کا غبار نہ ہو۔

☆ آدمی کہلانا بڑا آسان ہے آدمی بننا بڑا مشکل ہے۔

☆ درخت کو اس کے پھل سے اور انسان کو اس کے عمل سے پہچانا جاتا ہے۔

☆ محبت کے لئے دوری وہی کام کرتی ہے جو آگ کے لئے ہوا۔ اگر کمزور ہو تو بجھا دیتی ہے اور اگر تیز ہو بھڑکا دیتی ہے۔

☆ مایوسی ایک سمندر ہے جس میں تم ہمیشہ کے لئے غرق ہو جاؤ گے۔ امید وہ کشتی ہے جو تمہیں پار لگا دے گی۔

☆ خوش قسمت ہیں وہ اولادیں جو ماں باپ کو خوش رکھیں۔

☆ کوّا چاہے کتنی ہی لمبی پرواز کرے لیکن شاہین نہیں بن سکتا۔

☆ بیوی وہ اچھی جو شوہر کا ہر حال میں بھلا چاہے اور دوست وہ اچھا جو ہر حالت یعنی سکھ دکھ میں ساتھ دے۔

☆ بدکار اور برے آدمی کی صحبت سے سانپ کی صحبت بہتر ہے۔

☆ جھگڑا مول لینے سے غم کھانا بہتر ہے۔

☆ بے موقع بولنے سے گونگا ہونا بہتر ہے۔

☆ حرام مال کی مالداری سے مفلس ہونا بہتر ہے۔

☆ چھچھورے آدمی کی مدد اور تحفہ لینے سے فاقہ بہتر ہے۔

☆ اولاد کے سامنے اپنے بڑوں اور بزرگوں کی شکایت مت کرو۔

☆ بیوی کے سامنے اس کے مائیکے والوں کی شکایت مت کرو۔

☆ رخصت کرنے کے بعد مہمان کی شکایت مت کرو۔

☆ ممکن نہیں کہ دوسروں کے جھگڑوں میں پڑتا پھرے اور پھر آفت میں نہ پھنسے۔

☆ ہر چیز میں ایک اچھائی ہوتی ہے اور احسان میں اچھائی یہ ہے کہ جب کسی

کے ساتھ کیا جائے تو جلد سے جلد کر دیا جائے۔

☆ نیک چلنی انسان کے واسطے عمدہ ملکیت ہے جس شخص کے پاس یہ عمدہ جائیداد ہو اس کا سب آدمی ادب کرتے ہیں اور اس سے راضی رہتے ہیں۔

☆ جب ارادہ بازی جیتنے کا ہو تب ہر چال بہت سوچ سمجھ کر چلنا چاہئے۔

☆ اپنی لڑکیوں کو برے لڑکوں سے نکاح پر مجبور نہ کرو کیونکہ ان کے دل میں بھی ویسی ہی امنگیں ہیں جیسی کہ تمہارے دلوں میں ہیں۔

☆ سب سے زیادہ دانشمند وہ شخص ہے جو کہ لوگوں کے اعتراض زیادہ قبول کرتا ہے۔

☆ زیادہ دیر تو بڑی بات ہے آج کے کام کو کل پر کبھی نہ اٹھا رکھو۔

☆ روپیہ، پیسہ، اشرفی انسان پر بغیر غالب آئے رہتے ہی نہیں۔

☆ خرچ ہمیشہ کم کرو اپنی آمدنی سے۔ چاہے لوگ تمہیں کنجوس اور بخیل ہی کیوں نہ کہیں۔

☆ کوئی رنج وغم تقدیر سے آئے تو صبر کرو۔ برداشت کرو کیونکہ یہ دنیا ہے اس میں امیر اور غریب کوئی بھی اس سے خالی نہیں ہے۔

☆ عقلمند کا سینہ اس کے رازوں کا صندوق ہے۔

☆ زبان ایک درندہ ہے اسے قابو میں رکھو اگر چھوڑ دو گے تو بھنبھوڑ کھائے گا۔

☆ یقین کے ساتھ سوتے رہنا شک کے ساتھ نماز پڑھنا نہ پڑھنے سے کہیں بہتر ہے۔

☆ فکر آدھا بوڑھاپا ہے، ثابت قدم ضرور کامیاب ہوتا ہے اگرچہ کتنی ہی مدت

کے بعد ہو۔

☆ تمہارا وہ مال ضائع نہیں ہوا جس سے تمہیں تجربہ حاصل ہوا ہے۔

☆ تعصب بھی کیا بری چیز ہے آدمی کو اندھا کر دیتا ہے۔

☆ خوش حالی لانے والی سات چیزیں ہیں: (۱) قرآن کی تلاوت (۲) نماز کی پابندی (۳) اللہ کا شکر کرنا (۴) مجبور کی مدد کرنا (۵) گناہوں سے توبہ کرنا (۶) عزیزوں سے اچھا سلوک کرنا (۷) صبح کے وقت سورہ یٰسین پڑھنا اور شام کو سورہ واقعہ اور سورہ ملک کی تلاوت کرنا۔

☆ آئندہ نسلوں کے لئے مفید باتیں جمع کر کے جاؤ اور وہ کام کرو جس سے ہمیشہ ہمیشہ کے دربار میں کرسی ملے۔ باقی دنیا کے سارے مزے ناپائیدار ہیں۔

☆ کسی غیر کو بدحال دیکھ کر خوش نہ ہو۔

☆ درگذر کی لذت انتقام کی تسلی سے بہتر ہے۔

☆ بڑوں کے قول پر اعتراض نہ کرو، تم پر کوئی ادنا اعتراض کرے تو اسے قبول کرو۔

☆ جس نے اپنے والدین کو راضی کر لیا دونوں جہانوں کی نعمت پالی۔

☆ جب غریب ہو جاؤ تو صدقہ کی پونجی لیکر خدا سے تجارت کرو۔

☆ دوسروں کی اولاد سے نیک سلوک کر کے اپنی اولاد کو محفوظ کر لو۔

☆ عزیزوں کی طرح ملو غیروں کی طرح معاملہ کرو۔

☆ بچپن کی سنہری صبح میں بوڑھاپے کا احساس نہیں ہوتا۔

☆ کاہلی اور تباہی دونوں سگی بہنیں ہیں جو ایک ہی جگہ پیدا ہوتی ہیں۔
☆ نیک ہونا سچی شرافت ہے نہ کہ شریف گھر میں پیدا ہونا۔
☆ عمر کے کسی حصہ میں بھی عورت کو اپنی مرضی پر نہیں چھوڑنا چاہئے۔
☆ بیماری گھوڑے کی رفتار سے آتی ہے اور چیونٹی کی رفتار سے جاتی ہے۔
☆ سچ بولنے والا دشمن جھوٹے دوست سے بہتر ہے۔
☆ کام اور محنت کا فرق جس نے سمجھ لیا وہ کامیاب ہو گیا۔
☆ جو اپنے منہ اور زبان کو قابو میں رکھتا ہے وہ اپنی روح کو تکلیفوں سے بچا لیتا ہے۔
☆ اپنی عادت کو اگر یونہی چھوڑ دیا جائے تو وہ کبھی درست نہیں ہوتی۔
☆ تھوڑی چیز پر قناعت (صبر) کرو، بہت زیادہ خطرہ پہنچانے والی چیز سے پرہیز کرو۔
☆ دوسروں کو بدحال دیکھ کر خوش مت ہو۔
☆ کسی کو ذلیل وخوار کرنے کی نیت نہ رکھو۔
☆ اہل وعیال (یعنی بیوی بچوں) کو راضی رکھو۔
☆ سب سے بہتر واعظ ہمارا دل ہے اور سب سے بڑھ کر استاد وقت ہے۔
☆ سب سے بہتر کتاب یہ دنیا ہے اور سب سے بڑھ کر دوست خدائے کریم ہے۔
☆ انسان کا ضمیر درحقیقت سب سے بڑی عدالت ہے۔
☆ رنج وغم فکر وخوشی اور تکلیف کچھ اور ہی معلوم ہوتے ہیں جب انسان ان میں

خدا کا ہاتھ محسوس کرتا ہے۔

☆ کھانا کھانے سے پہلے تھوڑا سا نمک چکھ لیا کریں اس طرح بہت سے امراض سے محفوظ رہو گے۔

☆ ہر ایک کے لئے صبح کا ناشتہ بہت ضروری ہے ناشتہ نہ کرنے سے کئی بیماریاں ہوتی ہیں اور کمزوری ہو جاتی ہے، خالی پیٹ کبھی چائے نہ پیئیں، صبح کا ناشتہ بادشاہوں کی طرح ہو دوپہر کا کھانا شہزادوں کی طرح ہو اور رات کا کھانا فقیروں کی طرح ہو۔

☆ غلط امیدوں کے سہارے جینا خود کو دھوکہ دینا ہے۔

☆ انسان یہ سمجھ کر جھوٹ بولتا ہے کہ کبھی پکڑا نہ جائے گا۔ یہ یقین رکھ کر دھوکہ دیتا ہے کہ اگلا بیوقوف کبھی اس کی عیاری اور مکاری کو سمجھ نہیں پائے گا مگر خدا کا قانون بڑا مختلف ہے، انسان کو وہاں آ کر ٹھوکر لگتی ہے جہاں اسے پار پہنچ جانے کا سب سے زیادہ یقین ہوتا ہے۔

☆ چھوٹے بن کر رہو گے تو بڑی بڑی نعمتیں ملیں گی کیونکہ بڑا ہونے پر ماں بھی گود سے اتار دیتی ہے۔

☆ تعلق فرصت کا نہیں توجہ کا محتاج ہوتا ہے۔

☆ کسی بُرا کہہ دینے سے نہ ہم برے ہو جاتے ہیں نہ ہی وہ اچھے۔ اپنی زبان سے ہر شخص اپنا ظرف دکھاتا ہے دوسروں کا عکس نہیں۔

☆ توبہ روح کا غسل ہے جتنی بار کی جائے روح میں نکھار پیدا ہوتا ہے۔

☆ حقیقی درد وہ ہے جو دوسروں کو درد میں دیکھ کر ملے ورنہ اپنا درد تو جانور بھی

محسوس کرتے ہیں۔

☆ ہر کسی بات کا جواب دینا ضروری نہیں ہوتا بہت سی جگہ پر واقعی دل بڑا کرنا پڑتا ہے اور بات کو درگذر کرنا پڑتا ہے ہر کوئی آپ کو نہیں سمجھتا اور ہر کسی کو آپ سمجھا نہیں سکتے۔

☆ بچہ کو بولنے میں دو سال لگتے ہیں لیکن کون سا لفظ کہاں بولنا ہے یہ سیکھنے میں پوری عمر نکل جاتی ہے۔

☆ جس قوم میں غدار پیدا ہونے لگیں اس قوم کے مضبوط قلعہ بھی ریت کے گھروندے ثابت ہوتے ہیں۔

☆ سچ کو جھوٹ کے پردوں میں نہ چھپاؤ اگر تم کو سچائی کا علم ہے تو اس کو جان بوجھ کر اپنے تک محدود نہ رکھو۔

☆ ہوشیاری اس کا نام ہے کہ انسان اپنے تجربہ کو محفوظ رکھے اور اس کے مطابق کام کرے۔

☆ اللہ کے خوف سے گرنے والا آنسو بے شک چھوٹا ہوتا ہے لیکن اس میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ وہ سمندر کے برابر گناہ مٹا دیتا ہے۔

☆ ایسی دوستی جو فوراً ہوجائے پچھتاوے کا سبب بنتی ہے۔ لوگوں کی غلطیاں بھول جایا کرو جس طرح سوتے ہوئے دنیا کو بھول جاتے ہو۔

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کسی کو تکلیف دے کر مجھ سے اپنی خوشی کی دعا مت کرنا لیکن اگر کسی کو ایک پل کی خوشی دیتے ہو تو اپنی تکلیف کی فکر نہ کرنا۔

☆ محبت ہوجانا یا مل جانا اہم نہیں ہوتا محبت کو زندہ رکھنا اور عزت دینا اہم ہوتا

ہے تبھی رشتے بنتے اور قائم رہتے ہیں۔

☆ اعتقاد اگر صحیح نہیں ہو تو عبادت بھی بیکار ہے۔

☆ تواضع تو یہ ہے کہ جس کسی سے بھی ملا جائے تو اپنے سے بہتر جانیں خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ عالم ہو یا جاہل، موءمن ہو یا کافر۔

☆ عمل کے بغیر جنت طلب کرنا گناہ ہے۔

☆ شفاعت کا انتظار سنت کی پیروی کے بغیر ایک قسم کا فریب ہے۔

☆ خدا کی نافرمانی میں رحمت کی امید جہالت اور حماقت ہے۔

☆ جو انسان اپنے کئے ہوئے وعدے کا سچا ہو اسے زندگی میں عزت اور کامیابی ملتی ہے۔

☆ سست آدمی کو ہمیشہ بہت کام رہتا ہے۔

☆ آزادی کا یہ مطلب نہیں کہ مذہب اور اخلاق کی پابندی نہ کریں۔

☆ علم و ہنر کے اظہار میں استاد سے شکست کھالو۔

☆ زبان چلانے میں عورت سے شکست کھالو۔

☆ بری آواز سے بولنے میں گدھے سے اور بحث کرنے میں جاہل سے شکست کھالو۔

☆ لڑائی جھگڑے میں بیوی سے شکست کھالو۔

☆ نہ کہے اور کردے یہ خصلت جواں مردوں کی ہے۔

☆ کہے اور نہ کرے یہ خصلت منافقوں کی ہے۔

☆ کہے اور کردے یہ خصلت سوداگروں کی ہے۔

- ☆ نہ کہے اور نہ کرے یہ خصلت پست ہمتوں کی ہے۔
- ☆ نہ کرے اور نہ کرنے دے یہ خصلت ذلیلوں کی ہے۔
- ☆ تھوڑا کرے اور بہت احسان جتائے یہ خصلت کمینوں کی ہے۔
- ☆ بہت کرے اور بھول جائے یہ صفت عالی مرتبے والوں کی ہے۔
- ☆ زندگی ہر شخص کو عزیز ہوتی ہے لیکن بہادر انسان کو عزت زندگی سے زیادہ عزیز ہوتی ہے۔
- ☆ الفاظ چابیوں کے مانند ہیں ان کا صحیح استعمال کرکے لوگوں کے منہ بند یا دل کھولے جاسکتے ہیں۔
- ☆ عقلمند انسان کبھی اپنی تکلیف کا رونا نہیں روتا بلکہ اپنی تکلیف کے دور کرنے میں بخوشی ہر وقت مصروف رہتا ہے۔
- ☆ جس دل میں قوت برداشت ہے وہ کبھی ہار نہیں سکتا۔
- ☆ اچھی اور نیک عادتیں نرم اور میٹھی گفتگو بہت سی مشکلیں آسان کر دیتی ہیں۔
- ☆ ان پتھر دلوں کو شرم سے پانی ہوجانا چاہئے جو دوسروں کی مصیبت پر نہیں پگھلتے۔
- ☆ سب سے بڑا گناہ کسی کا دل دکھانا ہے۔
- ☆ اپنے جسم کے وقار کے لئے اپنا سر اونچا رکھیں اور اپنی ذات کے وقار کے لئے اپنی نظر اور لہجہ ہمیشہ نیچے رکھیں۔
- ☆ جو انسان بہت لڑنے کے بعد بھی آپ کو منانے کا ہنر رکھتا ہو تو سمجھ لو کہ وہ آپ سے بے پناہ محبت کرتا ہے۔

☆ ادب کا دروازہ اتنا چھوٹا اور تنگ ہوتا ہے کہ اس میں داخل ہونے سے پہلے سر کو جھکانا پڑتا ہے۔

☆ بعض خواہشات کا مر جانا ہی اچھا ہوتا ہے کیوں کہ اگر وہ نہیں مرتیں تو وہ آپ کو مار دیتی ہیں۔

☆ انسان چہرہ کو صاف رکھتا ہے جس پر لوگوں کی نظر ہوتی ہے۔ مگر دل کو صاف نہیں رکھتا جس پر اللہ کی نظر ہوتی ہے۔

☆ عورت کو پھنسایا نہیں جانا چاہئے بلکہ بسانا چاہئے شریف اور خاندانی لوگوں کا یہی طریقہ ہوتا ہے۔

☆ مصیبت کی جڑ اور بنیاد انسان کی گفتگو ہے۔

☆ خبردار! کوئی مسلمان کسی دوسرے مسلمان کو حقیر نہ سمجھے۔ کیونکہ کم درجے والا مسلمان بھی خدا کے یہاں بسا اوقات بلند مرتبے والا ہوتا ہے۔

☆ عادتاً نیک ہونا تمام حکمت کا خلاصہ ہے اس سے امن اطمینان حاصل ہوتا ہے اور دوسروں کے دلوں میں محبت پیدا ہوتی ہے۔

☆ ہمیشہ اپنے رب العزت سے پرامید رہنا کیونکہ اس پوری کائنات میں جتنی جلدی رب راضی ہوتا ہے اتنی جلدی کوئی راضی نہیں ہوتا۔

☆ ہمیشہ سمجھوتہ کرنا سیکھو کیونکہ تھوڑا سا جھک جانا کسی رشتہ کو ہمیشہ کے لئے توڑ دینے سے بہتر ہے۔

☆ اگر آپ معافی کا مطلب سمجھنا چاہتے ہیں تو ایک ایسے انسان کو معاف کرنے کی کوشش کر کے دیکھیں جو آپ کی رسوائی کا مرتکب ہوا ہو، آپ جان جائیں

گے کہ معاف کر دینے کا اتنا اجر کیوں رکھا گیا ہے۔

☆ جھوٹ کا بھی ایک ذائقہ ہوتا ہے خود بولو تو میٹھا لگتا ہے۔ دوسرا کوئی بولے تو کڑوا۔

☆ ٹوٹے ہوئے لوگ جب کسی سے جڑتے ہیں تو بہت مخلص ہوتے ہیں۔

☆ اپنی زندگی میں ہر ایک کو اہمیت دو جو اچھا ہوگا وہ خوشی دے گا اور جو برا ہوگا وہ سبق دے گا۔

☆ آنسو مسکراہٹ سے زیادہ قیمتی ہوتے ہیں کیونکہ مسکراہٹ تو ہر ایک کے لئے ہوتی ہے مگر آنسو صرف ان لوگوں کے لئے ہوتے ہیں جنہیں ہم کھونا نہیں چاہتے۔

☆ عقلمند وہ ہے جو ہر کام میں درمیانہ راستہ اختیار کرے، دل کا سکون چاہتے ہو تو حسد سے دور رہو۔

☆ جدوجہد میں کامیاب زندگی کا راز چھپا ہے۔

☆ جو شخص زیادہ سوچتا ہے وہی سب سے زیادہ کام کرتا ہے۔

☆ غصہ کا بہترین حل خاموشی ہے۔

☆ محبت اگر نیک نیتی اور صاف دل سے ہو تو وہ بڑی نعمت ہے۔

☆ سمجھدار لوگ بحث نہیں کرتے وہ جانتے ہیں کہ سوائے آپس میں رنج پیدا ہونے کے اس سے مفید نتیجہ برآمد نہیں ہوا کرتا۔

☆ اگر غلطی نہ ہونے پر بھی آپ سے کوئی معافی مانگ لے تو سمجھ لینا کہ وہ آپ سے زندگی بھر رشتہ رکھنا چاہتا ہے۔

☆ جس کا رابطہ خدا کے ساتھ ہوتا ہے وہ ناکام نہیں ہوتا، ناکام وہ ہوتا ہے جس کی امیدیں دنیا سے وابستہ ہوں۔

☆ کوئی بھی قوم، قبیلہ یا برادری اچھی بری نہیں ہوتی ہر انسان اپنی ذات کی حد تک اچھا یا برا ہوتا ہے۔

☆ ماں کے بغیر گھر قبرستان ہے ماں جنت کا دوسرا نام ہے۔

☆ انسان تب تک سمجھدار نہیں ہوتا جب وہ بڑی بڑی باتیں کرنے لگے بلکہ وہ سمجھدار تب ہوتا ہے جب وہ چھوٹی چھوٹی باتیں سمجھنے لگے۔

☆ اسلام میں تمام انسان برابر کی حیثیت رکھتے ہیں اور شرف انسانیت میں سب ایک جیسے ہیں۔ خاندان برادری کی بنیاد پر نہ کوئی بڑا ہے اور نہ کوئی چھوٹا۔ فضیلت کی بنیاد صرف تقویٰ اور پرہیزگاری ہے۔

☆ سچائی کی روشنی جہاں بھی دکھائی دے اس سے فائدہ اٹھالو۔ اور یہ نہ دیکھو کہ سچائی کی روشنی کون دکھا رہا ہے۔

☆ ماں کا ساتھ باپ کا سایہ اولاد کیلئے بہت ضروری ہے۔

☆ بخیل آدمی کی دولت اس وقت باہر آتی ہے جب وہ خود زمین کے اندر چلا جاتا ہے۔

☆ عقلمندوں اور بے وقوفوں میں کچھ نہ کچھ عیب ضرور ہوتا ہے مگر عقلمند اپنے عیب کو خود دیکھتا ہے اور بے وقوفوں کا عیب دنیا دیکھتی ہے۔

☆ علم جو نفع حاصل کرنے کے لئے سیکھا جائے دل میں گھر نہیں کرتا۔

☆ علوم بہت ہیں اور عمر کم تو وہ سیکھو جس میں سب علم آجائیں۔

☆ دنیا کی محبت اندھیرا ہے جس کی روشنی توبہ ہے۔

☆ قبروں کی زیارت کے لئے جایا کرو اور مسلمانوں کے لئے دعائے مغفرت کیا کرو۔

☆ گناہ گار سخی اللہ کو عابد بخیل سے زیادہ پسند ہے۔

☆ حرام ہر صورت میں حرام ہوتا ہے چاہے وہ سور کی شکل میں ہو یا سود کی۔

☆ جب رشتے سچے ہوں تو زیادہ سنبھالنے نہیں پڑتے اور جن رشتوں کو سنبھالنا پڑے وہ سچے نہیں ہوتے۔

☆ ایک کامیاب انسان وہ ہے جو انہی پتھروں سے ایک گھر تعمیر کر دے جو اس کے اوپر پھینکے گئے تھے۔

☆ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ جلد باز نقصان نہ اٹھائے اور صبر کرنے والا کامیاب نہ ہو۔

☆ جس شخص کے دل میں جتنی زیادہ حرص ہوتی ہے اس کو اللہ تعالیٰ پر اتنا ہی کم یقین ہوتا ہے۔

☆ دنیا میں سب سے زیادہ تیز رفتار چیز دعا ہے جو دل سے زبان تک آنے سے پہلے اللہ کے دربار میں پہونچ جاتی ہے۔

☆ باپ کی آنکھ سے گرنے والا ایک آنسو آپ کو تمام عمر رلا سکتا ہے اس لئے احتیاط کیجئے۔

☆ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی باپ کی خوشنودی میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی باپ کی ناراضگی میں ہے۔

☆ خواب وہ نہیں ہوتے جو آپ نیند میں دیکھتے ہیں خواب وہ ہوتے ہیں جن کے لئے آپ نیند قربان کرتے ہیں۔

☆ حسد ایک دیمک ہے جو انسان کی ہر خوبی کو کھا جاتی ہے۔

☆ لوہا صرف لڑائی کے وقت سونے سے بہتر سمجھا جاتا ہے۔مگر عقل ہر جگہ ہر وقت سونے سے زیادہ قیمتی ہے۔

☆ حضرت نوح علیہ السلام کی خدمت میں ایک دن جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور عرض کیا کہ آپ کی عمر سب پیغمبروں سے زیادہ ہوئی آپ نے دنیا کو کیسا پایا۔فرمایا مجھے ایسا معلوم ہوا کہ ایک مکان کے دو دروازے ہیں ایک سے میں اندر گیا اور دوسرے سے باہر نکل آیا۔

☆ نکاح ایک نعمت ہے، طلاق ایک ضرورت ہے اور عدت حکم الٰہی ہے۔

☆ دعا ایسا خوبصورت عمل ہے جس سے مانگنے والا اپنی پریشانیوں کو اللہ کے حوالے کرتا ہے اور اللہ جواب میں اپنی رحمتیں اس کی جھولی میں ڈال دیتے ہیں۔

☆ انسان اس دنیا میں اتنا مصروف ہو گیا ہے کہ اس کو پتہ نہیں چلتا کہ اس کے کفن کا کپڑا بازار میں بکنے آ گیا ہے۔

☆ نعمت کا ملنا آزمائش ہے کہ تم نے شکر ادا کیا یا ناشکری کی۔

☆ ماں باپ کی خوشنودی دنیا میں باعث دولت اور آخرت میں نجات کا ذریعہ ہے۔

☆ اگر کسی کا دل جیتنا ہو تو اس کے دکھوں میں اس کی مدد کرو۔

☆ چار چیزوں پہ اعتبار نہ کرو(۱) دشمن کی صلاح (۲) خودغرض کی بات (۳) ریا کار آدمی کی دوستی (۴) چالاک حاکم کی نظر۔

☆ عورت اپنی عقل کو اس وقت استعمال کرتی ہے جب مرد اپنی عقل کھو بیٹھتا ہے۔

☆ حسد ہمدردی، نفرت اور محبت کا عجیب وغریب مرکب ہے۔

☆ ماننے والی بات ہو تو بلا جھجک مان لو۔ فضول بحث مت کرو۔

☆ اگر آپ کی منگنی ہو چکی ہے تو ایک بار پھر سوچ لو کہ یہ وارنٹ قابل ضمانت ہے۔

☆ عورت میں صبر وقناعت مردوں کی بہ نسبت کہیں زیادہ ہوتا ہے۔

☆ مصیبتوں سے گذر کر حاصل کی گئی منزل بہت زیادہ مسرت دیتی ہے۔

☆ بہروں، اندھوں، معذوروں، پاگلوں اور بزرگوں سے مذاق مت کرو۔

☆ جب تک آپ میں غرور اور غصہ باقی ہے اپنے آپ کو نیکوں میں شمار مت کرو۔

☆ دنیا میں ان ہی لوگوں کی عزت ہوتی ہے جنہوں نے اپنے استاد کا احترام کیا۔

☆ یاد رکھنا بھی ملاقات کی ایک شکل ہے اور بھلا دینا بھی آزاری کی ایک صورت۔

☆ وقت ایک ایسی زمین ہے جس میں محنت کئے بغیر کچھ پیدا نہیں ہوتا اگر محنت کی جائے تو زمین پھل دیتی ہے اور بیکار چھوڑ دی جائے تو کانٹے دار جھاڑیاں اُگتی ہیں۔

☆ غریب آدمی اگر مجلس میں بات کرے تو گستاخ، چپ رہے تو بے وقوف، سچ کہے تو جھوٹا اور اگر عاجزی کرے تو خوشامدی کہلاتا ہے بالفاظ دیگر مفلس کے تمام ہنر اور نیکیاں برائی خیال کی جاتی ہیں۔

☆ ماں بے شک زیادہ پڑھی لکھی نہ ہو مگر دنیا کی ہر ضروری بات ہم ماں ہی سے سیکھتے ہیں۔

☆ کنجوس شخص اتنا بدنصیب ہے کہ دنیا میں فقیروں کی طرح زندگی گذارتا ہے اور قیامت میں امیروں جیسا حساب دے گا۔

☆ جب ہم نماز نہیں پڑھتے تو یہ نہ سوچو کہ وقت نہیں ملا بلکہ یہ سوچو کہ ہم سے ایسی کون سی خطا ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے سامنے کھڑا ہونا پسند نہیں کیا۔

☆ شطرنج میں وزیر اور زندگی میں ضمیر اگر مر جائے تو کھیل کو ختم ہی سمجھیں۔

☆ علم سامان زندگی ہے اس سے کیا گریز کریں جس سے ملے جہاں ملے جس قدر ملے لے لو۔

☆ اللہ سے جب بھی مانگو بھروسے کے ساتھ مانگو۔ کیونکہ وہ تب بھی دیتا ہے جب تم نہیں مانگتے، پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ تم مانگو اور وہ عطا نہ کرے۔

☆ آج اگر ہم اپنی اولادوں کو دین سے دور رکھیں گے تو کل یہی اولادیں ہمیں اپنوں سے دور کر دیں گی کیونکہ یہ دین ہی ہے جو والدین اور ان کے حقوق کی صحیح پہچان کراتا ہے ان کا مقام اور مرتبہ سمجھتا ہے۔

☆ موقع کا انتظار نہ کرو بلکہ اپنے لئے خود موقع تلاش کرو۔

☆ انسان صرف فیصلے یا نیت کا اختیار رکھتا ہے کام تو اللہ تعالیٰ کے کارندے ہی انجام دیتے ہیں۔

☆ اپنے حصہ کا کام کیئے بغیر دعا پر بھروسہ کرنا حماقت ہے اور اپنی محنت پر بھروسہ کر کے دعا سے گریز کرنا تکبر ہے۔

☆ جو شخص روکھی سوکھی کھا کر بھی مطمئن رہتا ہے وہ زیادہ دولت مند ہے کیونکہ اطمینان قلب دنیا کی سب سے بڑی دولت ہے۔

☆ شریف النفس انسان کو کوئی صحبت خراب نہیں کر سکتی۔ صندل کے درخت پر ہزار سانپ لپٹے ہوں تو ان کا زہر درخت پر اثر نہیں کرتا۔

☆ لوگوں نے اپنے گھروں کو جنت جیسا بنا لیا ہے اور جنت میں گھر بنانا بھول گئے۔

☆ ہم بیٹی کی نسبت سے داماد کو بیٹا مان لیتے ہیں مگر بیٹے کی نسبت سے بہو کو بیٹی نہیں مانتے۔

☆ جس دن تمہیں قرآن پاک سمجھ کر پڑھنا آ گیا اس دن سے تمہارا نہ کوئی مسلک ہو گا اور نہ کوئی فرقہ۔

☆ علم ایک بے حد طاقتور اسلحہ ہے جسے آپ دنیا کو تبدیل کرنے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

☆ بدکردار لوگ دوسروں کے کردار کو اور بے ایمان لوگ دوسروں کے ایمان کو ہمیشہ شک کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

☆ جیت کی عادت اچھی ہے لیکن کچھ رشتوں میں ہار جانا ہی بہتر ہے۔

☆ تنہا ہونا یہ نہیں ہوتا کہ آپ کے پاس کوئی نہیں ہے تنہا ہونا دراصل یہ ہوتا ہے کہ سب آپ کے پاس ہیں لیکن آپ کا کوئی نہیں۔

☆ کمینوں کی دولت تمام مخلوق کے لئے ایک بلاء ہے۔

☆ انسان مشکلات سے نہیں ہارتا وہ اس وقت ہار جاتا ہے جب مشکلات میں اپنے ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔

☆ کامیاب لوگ اپنے ہونٹوں پہ دو چیزیں رکھتے ہیں۔ مسکراہٹ اور خاموشی۔ مسکراہٹ مسئلے حل کرنے کے لئے اور خاموشی مسئلوں سے دور رہنے کے لئے۔

☆ نیکیاں کرتے جاؤ دریا میں ڈالتے جاؤ جب بھی زندگی میں کوئی طوفان آیا تو یہی نیکیاں کشتی بن جائیں گی۔

☆ ہر شخص ایک کتاب ہے بشرطیکہ آپ کو پڑھنا آتا ہو۔

☆ پاؤں پھسل جائے تو پھسل جانے دو لیکن زبان نہ پھلسنے دو۔

☆ عقلمند صبر کرتا ہے لیکن بے وقوف انتقام پر تیار ہو جاتا ہے۔

☆ اگرچہ انسان کو مقدر سے زیادہ نہیں ملتا لیکن رزق کی تلاش میں سستی نہیں کرنا چاہئے۔

☆ عقلمند بننا چاہتے ہو تو کم پڑھو زیادہ سوچو کم بولو اور زیادہ سنو۔

☆ عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بے وقوف بول کر سوچتا ہے۔

☆ نظر نہ آنے والی چیزوں پر یقین کرنا ایمان کہلاتا ہے اس کا صلہ یہ ہے کہ چیزیں نظر آنے لگتی ہیں۔

☆ ظالم لوگ ایسی زنجیریں ابھی تک تلاش نہیں کر سکے جو دماغوں کو جکڑ سکے۔

☆ جو شخص دوسروں کے غم سے بے پرواہ ہے آدمی کہلانے کا مستحق نہیں۔

☆ زمانے کی گردش سے دل شکستہ ہو کر نہ بیٹھو اس لئے کہ صبر اگرچہ کڑوا ہے لیکن اس کا پھل میٹھا ہے۔

☆ کھانے پینے سے زیادہ علم کی ضرورت ہے کیونکہ کھانے پینے کی ضرورت تو دن میں دو یا تین بار ہوتی ہے جبکہ علم کی ضرورت ہمیشہ ہر وقت رہتی ہے۔

☆ عورتیں اپنے مردوں سے وہ چیزیں پسند کرتی ہیں جو ان کے مرد ان سے پسند کرتے ہیں لطیف گفتگو، اچھی نگاہ، صاف لباس اور اچھی خوشبو لہذا ہمیشہ ایسی حالت میں رہو۔

☆ زندگی ایک ہیرا ہے جسے تراشنا انسان کا کام ہے۔

☆ دنیا میں ان ہی لوگوں کی عزت ہوتی ہے جنہوں نے اپنے استاد کا احترام کیا

☆ تمہاری شادمانی دراصل تمہارا غم ہے جسے بے نقاب کر دیا گیا۔

☆ اندھیرے کو روشنی میں بدلنے کے لئے ایک ننھی سی کرن کافی ہوتی ہے، وہ روشنی آپ بنیں ہمیشہ خوشبوؤں کو ڈھونڈیئے کیونکہ غم تو ڈھونڈے بغیر مل جاتا ہے۔

☆ آہستہ آہستہ مگر مسلسل چلنا کامیابی کی ضمانت ہے۔

☆ جاہلوں کا طریقہ یہ ہے کہ جب ان کی کوئی دلیل مقابل کے آگے نہیں چلتی تو جھگڑا شروع کر دیتے ہیں۔

☆ یہ ضروری نہیں کہ جو کوئی خوب صورت ہو تو نیک سیرت بھی ہوگا۔ کام کی چیز

اندر ہوتی ہے باہر نہیں۔

☆ انسان کو اس کے اخلاق بلند کرتے ہیں کیونکہ کوّا مینار پر بیٹھنے سے باز نہیں بن سکتا۔

☆ عقل دماغ تک، جذبہ دل تک، علم کتاب تک، دولت تجوری تک محدود نہ رکھو۔

☆ دنیا ایک خس کی ٹٹی سے ڈھکا ہوا کنواں ہے عقلمندوں کو ہوشیاری کے ساتھ قدم رکھنا چاہئے۔

☆ جاہل عالم کو نہیں جانتا کیونکہ وہ کبھی عالم نہیں رہا لیکن عالم جاہل کو جانتا ہے کیونکہ وہ خود جاہل رہ چکا ہے۔

☆ بری کتابیں ایسا زہر ہیں جو جسم کو نہیں روح کو مار دیتی ہیں۔

☆ انسان کی ساری دولت اس کی خوبیاں ہیں۔

☆ جس قبرستان میں ہماری غلطیاں دفن ہیں اسی جگہ ہماری کامیابی کے دشمن بھی دفن ہیں۔

☆ اعلیٰ زندگی کی چار خصلتیں ہیں: نیک نیت، نیک طبیعت، نیک کردار اور نیک گفتار۔ اعلیٰ زندگی کے چار تحفے ہیں: نیک اولاد، وفادار بیوی، بلا قرض کی دولت، اچھی صحت۔

☆ خوشی ہمارے گھر کی پیداوار ہوتی ہے یہ کسی بیگانے کے باغ سے نہیں چرائی جاسکتی۔

☆ لوگ دنیاوی خداؤں کے پیچھے بھاگے رہتے ہیں اور مرادیں پوری نہ ہونے

پر مایوسی، اداسی کا شکار ہو جاتے ہیں اگر یہی لوگ حقیقی خدا کا دامن پکڑ لیں تو یقیناً وہ ان کی سب جائز مرادیں پوری کر دے گا۔

☆ اپنی خداداد قابلیت کو دکھانے کی جرأت ضرور پیدا کرو صرف اس کمی کی وجہ سے آج دنیا خداداد قابلیت والوں سے فائدہ اٹھانے سے محروم رہ گئی ہے۔

☆ مجبور اور لاوارث لوگوں کی مدد اس طرح کیجئے کہ وہ اپنے پیروں پر خود آپ کھڑے رہ سکیں۔

☆ محنت اور خوشی شاید اپنی پہلی جھلک میں ایک دوسرے کے مخالف نظر آئیں لیکن حقیقتاً ان میں آپس میں بڑا گہرا تعلق ہوتا ہے۔

☆ ممتاز اور نامور زندگی سے مطلب ہے کہ ہم چھوٹے چھوٹے بھلائی کے کام کریں اور بھول جائیں۔

☆ کانٹوں سے بھری شاخ کو ایک پھول جس طرح خوبصورت بنا دیتا ہے اسی طرح غریب کے دل کو اور گھر کو نیک شعار بیوی جنت بنا دیتی ہے۔

☆ آپسی نفاق قوموں کی جڑوں کو کھوکھلا کر دیتا ہے، تم اپنا فرض ادا کرو نتیجہ خود بخود مل جائے گا۔

☆ دنیا کا سب سے بڑا اور بدترین دشمن انسان کے لئے غربت ہے۔

☆ ہمیں برا کام کرنے سے پہلے بار بار سوچنا چاہئے مگر اچھا کام کرنے کے لئے ایک بار بھی نہیں۔

☆ صرف ہتھیاروں کی مدد سے جنگ نہیں جیتی جاتی۔ اللہ تعالیٰ کی نظر عنایت کی

بھی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ مرد اور عورت کی پاکیزگی اچھے خیالات ہیروں سے کہیں زیادہ قیمتی ہیں۔

☆ حق کی کمائی انسان کو ہمیشہ پرسکون زندگی جینا سکھاتی ہے۔

☆ وقت کو ٹھوکر مارنے والے ہمیشہ دوسروں کی ٹھوکروں کا نشانہ بنتے ہیں، وقت کے ساتھ بدلنے والے شخص کو زندگی میں مشکلات نہیں آتیں، وقت کے گذرنے کا احساس انسان کو اس وقت ہوتا ہے جب وقت اس سے بہت دور نکل جاتا ہے، وقت کی رفتار اتنی تیز ہے کہ اس کو دنیا کی کوئی تیز رفتار چیز بھی نہیں پکڑ سکتی۔

☆ عمر اور غموں کے مقابلہ میں بے صبری خون کو زیادہ جلاتی ہے۔

☆ بھائی سے بہترین کوئی دوست نہیں اور بھائی سے بدترین کوئی دشمن نہیں۔

☆ جیسے جیسے عمر بڑھتی ہے دن بدن انسان امیر ہوتا جاتا ہے۔ چاندی بالوں میں، سونا دانتوں میں، موتی آنکھوں میں، شکر خون میں اور مہنگے پتھر کڈنی میں پائے جاتے ہیں۔

☆ بلند آواز سے رونا بے صبری کی دلیل ہے اور قہقہہ مار کر ہنسنا بیوقوفی کی دلیل ہے۔

☆ غیبت اس کو کہتے ہیں کہ جس شخص کا ذکر اس کی پیٹھ پیچھے اس طریقے پر کیا جائے کہ اگر وہ سنے تو اسے رنج ہو۔

☆ تمہاری عمر گھٹتی جارہی ہے جو کچھ تمہارے ہاتھ میں ہے اس سے کسی کی مدد کر جاؤ۔

☆ قوانین فطرت کی سب سے زیادہ خلاف ورزی انسان کرتا ہے۔

☆ جھوٹی قسم نہ کھاؤ اور نہ لوگوں کو جھوٹی قسمیں کھانے پر آمادہ کرو۔ ایسا کرنے سے تم خود بھی گناہ میں شریک ہو جاؤ گے۔

☆ اللہ پر ایمان کے ساتھ صبر کرنا صحت مندی کا باعث ہے۔

☆ جب تم دوستوں یا رشتہ داروں یا کسی بھی انسان سے نامناسب کام کرنے پر مجبور کئے جاؤ تو فوراً انکار کر دو۔

☆ زندگی مختصر ہے لہذا ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ کوئی لمحہ بیکار اور فضول باتوں میں ضائع نہ ہو وقت کے ایک ایک لمحہ کا اللہ کو حساب دینا ہو گا۔

☆ کامیابی اس پر منحصر نہیں کہ کتنی دولت کمائی بلکہ اس میں ہے کہ ایک زندگی سے کتنے لوگوں کو فائدہ پہونچا یا اللہ کے احکام کی کہاں تک اطاعت ہوئی۔

☆ اطمینان اور سکون دولت کی زیادتی سے حاصل نہیں ہوتا اطمینان حاصل ہوتا ہے اللہ سے تعلق قائم کرنے سے اور گھر کی زندگی میں امن وامان قائم کرنے سے جن لوگوں کو یہ دو چیزیں نہ ملیں وہ بدنصیب ہے۔

☆ اہل وعیال کے لئے سامان حیات مہیا کرنا فرض ہے لیکن عیش وعشرت کے سامان کو حیات نہ سمجھنا چاہئے۔

☆ وہ لوگ دنیا کی نظروں میں کبھی عزت پا ہی نہیں سکتے جو ماں باپ اور بھائی اور بہنوں سے تعلقات اچھے نہیں رکھتے۔

☆ انسانیت سیکھنے کے لئے دین کا مطالعہ اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

☆ سائنس ٹیکنالوجی فلسفہ اور ناولوں کے مطالعہ سے آدمیت پیدا نہیں ہوتی۔

☆ بہت بولنا اچھا نہیں ہوتا، گفتگو دلیل کے ساتھ اور مختصر ہونا چاہئے تا کہ تھوڑے وقت میں اچھی باتیں ہوسکیں۔

☆ ایک مرد مومن کو اطمینان رکھنا چاہئے کہ اگر وہ رضائے الٰہی کے لئے خلقِ خدا کی بے غرض خدمت کی کوشش کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے تمام خطرات سے محفوظ رکھے گا۔

☆ اچھے انسان گرے ہوئے پیسے کو اٹھاتے نہیں بلکہ گرے ہوئے لوگوں کو اٹھاتے ہیں۔

☆ ماں سے زیادہ پاک اور مقدس رشتہ کوئی نہیں ہے۔

☆ بڑی سے بڑی مصیبت کا سامنا اپنے دم پر کرنا سیکھئے اللہ ضرور مدد فرماتا ہے۔ وہ زمانہ نہیں رہا جبکہ رشتہ دار اور دوست دکھ تکلیف میں شریک ہوتے تھے، ہاں خوشی میں سب شامل ہونگے۔

☆ ان لوگوں کو پاکیزہ نہیں کہا جاسکتا جو اپنے جسم کو دھوکر صاف کر لیتے ہیں حقیقت میں پاک وہ ہیں جن کے باطن میں پاکیزگی ہے اور ان کے دلوں میں خوف خدا ہے۔

☆ دنیا ایک باغ ہے اور اس کا مالی خدا ہے وہ ہر ایک کی خبر رکھتا ہے۔

☆ دنیا میں عروج حاصل کرنے کے لئے نیک نیتی اور سچائی کو اپنا ایمان بنالو۔

☆ اگر اللہ تعالیٰ ہی آپ سے ناراض ہے تو آپ صرف اپنی قابلیت سے ہی کامیاب نہیں ہوسکتے۔

☆ مجھے بچپن کی مصیبتوں نے ہی بہت سے تجربہ سکھائے۔

☆ دوسروں سے بدتمیزی سے بات کر کے برا بننے کے بجائے خوش اخلاقی کا مظاہرہ کیجئے تاکہ آپ کو آپ کے نام کو ہمیشہ اچھے لفظوں میں یاد کیا جائے۔

☆ اگر آپ کو اچھے شریف نیک انسانوں کے ساتھ کی ضرورت ہے تو آپ کو بھی چاہیئے دوسروں کا ساتھ دیں۔خوش قسمتی سے بہت سے افراد اس دنیا میں با اخلاق بھی ہیں اور ہمدرد بھی۔

☆ دنیا ایک سخت اور کھردری جگہ ہے تمام لوگ شائستہ نہیں ہوتے ۔ یوں بھی ہوتا ہے کہ تمام شائستہ افراد کبھی کبھی تھوڑی سی ترش مزاجی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

☆ مسکراہٹوں کے پھول بکھیرنے والے آدمی کے لئے کامیابی کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں۔

☆ ایسا کچھ نہیں جو آپ نہ کرسکیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو بنایا ہی کام کرنے کے لئے ہے۔

☆ جو شخص وقت برباد کرنے کا عادی ہو وہ ایسی گھڑی کی طرح ہے جس میں دونوں سوئیاں نہ ہوں ایسی گھڑی چلے تو کیا اور نہ چلے تو کیا؟

☆ قابلیت کے گن آپ کے اندر سوئے پڑے ہیں ضرورت ان کو جگانے کی ہے۔

☆ کچھ لوگ کانٹوں کے مانند ہوتے ہیں جو اپنی فطرت کے ہاتھوں مجبور دوست ودشمن کی پرواہ کئے بغیر ہر ہاتھ کو زخمی کر دیتے ہیں۔

☆ کچھ لوگ بالکل بیکار بغیر کسی کاروبار کئے آئندہ کے لئے خیالی پلاؤ پکاتے رہتے ہیں اور خوش رہتے ہیں۔

☆ کچھ لوگ انسانیت کے نام پر بدنما داغ ہوتے ہیں خوشی میں اپنوں کا ساتھ دیتے ہیں اور دکھ مصیبت میں اپنا دامن کھینچ لیتے ہیں۔

☆ دنیا میں سچائی کم ہے جھوٹ اور خیانت زیادہ ہے بے شک دنیا اور آخرت کی مثال ایسی ہے جیسے کسی کی دو بیویاں ہوں جب وہ ایک کو راضی کرتا ہے تو دوسری ناراض ہو جاتی ہے۔

☆ یہ دنیا باہمت پر امید زندہ دل اشخاص کی ہے یہاں بزدلوں مایوس اشخاص کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔

☆ عورت جو کہ بری اور بد اخلاق ہو۔ دوست جو بے وقوف ہو، نوکر جو جواب دینے والا ہو اور جس گھر میں سانپ کی رہائش ہو یہ سب موت کی صورتیں ہیں۔

☆ کام کے وقت ملازمین کا امتحان، مصیبت کے وقت بھائیوں اور دوستوں کا اور تنگ دستی کے وقت عورت کا امتحان ہوتا ہے۔

☆ خدا کی یاد سب بلاؤں سے نجات دلاتی ہے۔

☆ یادیں ایک شگفتہ پھول کے مانند ہیں۔

☆ یادیں مایوسیوں میں امید کا جلتا ہوا چراغ ہیں۔ جانے والے چلے جاتے ہیں مگر اپنی یادیں چھوڑ جاتے ہیں۔

☆ جو لمحہ گزر جاتا ہے وہ ہمارے لئے ایک یاد بن جاتا ہے۔

☆ مصیبت اور غم کو پوشیدہ رکھنا جواں مردی ہے۔

☆ کسی آدمی کی سب سے بڑی خوبی اپنے دشمنوں کے ساتھ نرم دلی کا برتاؤ ہے اللہ تعالیٰ بھی اپنے دشمنوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتا ہے۔

☆ دل کا سکون صرف اور صرف سچائی سے ملتا ہے۔

☆ قرآن مجید ایک ایسا دروازہ ہے جس سے ہم اگلی دنیا کو دیکھ سکتے ہیں۔

☆ مومن کو گناہ یوں نظر آتے ہیں گویا ایک پہاڑ آہستہ آہستہ نیچے آ رہا ہے جو اسے پیس کر رکھ دے گا۔

☆ دولت کا بہترین مصرف یہ ہے کہ تم اس سے عزت اور آبرو کو برقرار رکھو۔

☆ صرف خاموشی کے مفہوم کو نہ سمجھو بلکہ خاموشی کب اختیار کرنا ہے یہ بھی جاننا ضروری ہے۔

☆ چاپلوس آدمی اس لئے آپ کی چاپلوسی کرتا ہے کہ وہ آپ کو بیوقوف سمجھتا ہے۔جبکہ آپ یہ سن کر خوش ہو جاتے ہیں۔

☆ آزادی اس کا نام نہیں کہ اخلاق یا کسی مذہب کی پابندی نہ کی جائے۔

☆ انسان کی ضرورتیں پوری ہو سکتی ہیں مگر ہوس پوری نہیں۔

☆ سچی دوستی دنیا کا وہ بہترین تحفہ ہے جس کو یہ مل جائے وہ دنیا کا خوش قسمت ترین انسان بن جاتا ہے۔سچا دوست خدا کا بہترین عطیہ ہے جس کا کوئی نعم البدل نہیں۔

☆ کسی عورت کے خاوند یا سرپرست کی مرضی کے بغیر عورت کا پیش کردہ تحفہ قبول نہ کرو۔

☆ دنیا میں تین آدمی اچھے ہوتے ہیں ایک وہ جو ابھی پیدا نہیں ہوا۔ دوسرا وہ جو مر چکا تیسرا وہ جس سے کوئی تعلق نہ ہو۔

☆ دو فریقوں میں لڑائی کے بعد صلح تو ہو سکتی ہے لیکن امن قائم نہیں ہو سکتا۔

☆ تین چیزیں حاصل کرو۔ علم، اخلاق اور شرافت۔ تین چیزوں سے پرہیز کرو بداخلاقی، جھوٹ اور غیبت۔ تین چیزوں کا احترام کرو والدین، استاد اور قانون۔

☆ چار انسانوں سے بچنا چاہئے جھوٹے آدمی سے، بیوقوف سے، کنجوس سے اور ڈرپوک سے۔

☆ دوستوں اور رشتہ داروں کے دلوں میں فرق پیدا کرنے والی یہ تین چیزیں ہیں۔ دولت، حکومت اور جائیداد۔

☆ کم کھاؤ، کم بولو، کم سوؤ، کم کھانے والا پیٹ کی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے اور اس میں سستی بھی نہیں ہوتی۔ سچ بولو سچ بولنے کی ہدایت کرو سچ بولنے والے کی قدر کرو۔ سچائی سے بڑھ کر سیدھا راستہ کوئی نہیں۔

☆ خداوند کریم کو ہمیشہ یاد رکھو اور اس کے حکموں کی تعمیل کرو۔

☆ بزرگوں اور اپنے سے بڑوں کا احترام کریں بچوں کو پیار سے بلائیں وہ بھی آپ کی عزت کریں گے۔

☆ جو لوگ صبح کو دیر تک سوتے ہیں وہ اپنے مقدر کو خود سلا دیتے ہیں۔

☆ جو لوگ خدا کے احکام اور اس کے قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہیں خواہ اس کا تعلق کسی قوم و مذہب، فرقہ و نسل سے ہو ان کا کوئی بھی نام اور زندگی

گزارنے کا کوئی بھی طریقہ ہو ان کا انجام یہ ہے کہ وہ دکھ، رنج وغم اور فکر و پریشانی میں مبتلا ہو کر رہتے ہیں۔ یہی فطری اور قدرتی نظام ہے۔

☆ غیر ضروری چیزیں نہ خریدو ورنہ ایک دن ضروری چیزیں بھی بیچنے پر مجبور ہو سکتے ہو۔

☆ اصلی رفیقہ حیات یعنی بیوی وہی ہے جو اپنے شوہر پر حکم نہ چلائے بلکہ مشورے دے۔

☆ باتونی شخص خواہ کتنا ہی نیک ہو لوگوں کی نظر میں اچھا نہیں ہوتا۔

☆ لوگوں کی ذاتی زندگی میں عیب تلاش کرنا خود کو رسوا کرنا ہے۔

☆ انسان کی خوش حالی اور بربادی کا اظہار اس کے اپنے اوپر ہوتا ہے اپنے طرز عمل سے ہی وہ اپنے مستقبل کو بنا سکتا ہے یا بگاڑ سکتا ہے۔

☆ دولت بڑی ہے یا انسان؟ انسان کی عظمت سے دولت سے کیا مقابلہ

☆ انتقام کی قوت رکھتے ہوئے بھی غصہ کو پی جانا افضل جہاد ہے۔

☆ گناہ پر نادم ہونا گناہ کو مٹا دیتا ہے اور نیکیوں پر غرور کرنا ان کو برباد کر دیتا ہے۔

☆ تین چیزوں سے محبت کرو۔ بہادری، شرافت اور محبت۔ تین چیزوں کی قدر کرو۔ ذہن، لیاقت اور خوشی۔ تین چیزوں سے خوش رہو۔ خوبصورتی، کشادہ دلی اور آزادی۔ تین چیزوں کی تمنا کرو ایمان، امن اور صفائی قلب۔ تین چیزوں کو چھوڑ دو۔ کاہلی، فضول گوئی اور فوری فیصلہ۔ تین چیزوں کو بڑھاؤ اچھی کتابیں، اچھے کام اور اچھے دوست۔

☆ آرام اور سکون کا آنا شاید ہمارے بس میں نہ ہو لیکن ان پر عقل مندی اور سمجھداری، صبر و تحمل سے قابو پالینا ہمارے بس میں ہوسکتا ہے۔

☆ اتنا سچ نہ بولو کہ اکیلے ہی رہ جاؤ چار بندۂ خدا چھوڑ دو کندھا دینے کے لئے۔

☆ تم پیسے کی قدر کرو گے پیسہ تمہاری قدر کرے گا۔

☆ اگر جان بوجھ کر کسی چیز کو برباد کرو گے تو آپ کو بہت دکھ ہوگا۔

☆ چھوٹی چھوٹی چیزیں سنبھال کر رکھو گے تو آگے چل کر آپ کے کام آئیں گی۔

☆ دنیا ایک بازار ہے اور ہم اس میں اپنے مالک کے حکم سے بغرض خرید وفروخت تھوڑے عرصہ کے لئے بھیجے گئے ہیں۔ اگر ہم اس بازار میں اس کی آسائش اور سجاوٹ میں غافل ہوکر اپنے مالک کا کام بھول جائیں کہ ہم یہاں کیوں بھیجے گئے تھے اور ہمیں کہاں واپس جانا ہے تو ہماری سزا وہی ہے جو کسی غافل ملازم کی ہونا چاہئے جو کھیل تماشہ میں مالک کا کام بھول جائے۔

☆ اس دنیا میں جو کچھ ہم لیتے ہیں وہ نہیں بلکہ جو کچھ ہم دیتے ہیں وہ ہمیں دولت مند بنادیتا ہے۔ دینے کے لئے ہر کسی کے پاس بہت کچھ ہوتا ہے۔ مسکراہٹ، نیک خواہشات، ہمدردی، اچھے بول، شکریہ۔ جتنا آپ دیں گے اتنا ہی لینے کے قابل ہو جائیں گے۔

☆ عورت کا لباس شرم حیا، آدمی کا لباس علم، اولاد کا لباس سعادت مندی، دولت کا لباس تجارت، علم کا لباس عمل، جسم کا لباس تندرستی، دوست کا لباس

ہمدردی۔

☆ کل اور آج میں فرق: کل بیوی شوہر کو سرتاج سمجھتی تھی آج بیوی شوہر کو محتاج سمجھتی ہے۔ کل لڑکی شادی ہونے پر پرائی ہوجاتی تھی آج لڑکے شادی ہونے پر پرائے ہوجاتے ہیں۔ کل شیطان کے برے کام دیکھ کر انسان توبہ کرتا تھا آج انسان کے کام دیکھ کر شیطان پناہ مانگتا ہے، کل لوگ خدا کی راہ میں دیتے تھے تو کسی پر ظاہر نہ ہونے دیتے تھے آج لوگ خدا کی راہ میں دیتے ہیں تو پہلے فوٹو گرافر کو بلاتے ہیں۔

☆ حرص اور ایمان کبھی ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔

☆ دین محنت سے زندگی میں آتا ہے اور رزق مقدر کا لکھا ہوا ملتا ہے

☆ کامیابی بازاروں میں نہیں بکتی بلکہ انسان اپنے حوصلہ اور عزم سے حاصل کرتا ہے۔

☆ علم سے بڑا کوئی خزانہ نہیں۔ بری عادت سے زیادہ کوئی دشمن نہیں اور شرم سے بہتر کوئی لباس نہیں

☆ وسوسہ وہم اور قیاس آرائیاں انسان کی جرأت کے لئے ایک چیلنج ہے خواہ کچھ بھی ہو یہ کام سرانجام کر کے ہی رہوں گا۔ یہ فارمولہ ہے قابل تعریف ہے کامل انسان کے لئے۔

☆ زندگی میں صرف تین ہی سچے دوست ہیں۔ بوڑھی بیوی، پرانا کتا اور موجودہ دولت۔

☆ دعا کے بارے میں مجھے یہ کامل یقین ہے کہ خلوص دل سے نکلی ہوئی دعا ہمیشہ

قبول ہوتی ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ قبولیت انسان کی مرضی کے ہو یا اللہ کی رضا کے لائق ہو جو خوش قسمت لوگ اپنی خواہشات اور مرضی کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے تابع رکھنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور ان کے نزدیک دونوں صورتیں برابر ہوتی ہیں۔

☆ زندگی کی قدر موت کو ہوتی ہے
☆ جوانی کی قدر بوڑھے کو ہوتی ہے
☆ صحت کی قدر بیمار کو ہوتی ہے
☆ شوہر کی قدر بیوہ کو ہوتی ہے
☆ اولاد کی قدر بے اولاد کو ہوتی ہے
☆ علم کی قدر اَن پڑھ کو ہوتی ہے
☆ آنکھوں کی قدر اندھوں کو ہوتی ہے
☆ زبان کی قدر گونگے کو ہوتی ہے
☆ روٹی کی قدر بھوکے کو ہوتی ہے
☆ کپڑے کی قدر ننگے کو ہوتی ہے
☆ دولت کی قدر غریب کو ہوتی ہے
☆ ماں باپ کی قدر یتیم کو ہوتی ہے
☆ بیٹی کی قدر باپ کو ہوتی ہے
☆ پانی کی قدر پیاسے کو ہوتی ہے
☆ آنکھیں اپنے آپ پر یقین کرتی ہیں اور کان دوسروں پر

☆ آدمی کی زندگی پر عقلمندی کی نہیں تقدیر کی حکمرانی ہے

☆ جو مال جمع کیا جائے اور بڑھایا جائے اور اس میں سے راہ خدا میں صرف نہ کیا جائے وہ ناپاک ہوتا ہے۔اس کے پاک کرنے کی صورت صرف یہ ہے کہ اس میں سے خدا کا حق نکال کر اس کے بندوں کو دیا جائے۔

☆ ایک نیک شخص کو اپنے بداخلاق پڑوسیوں سے دور نہیں بھاگنا چاہئے کیونکہ پھول کانٹوں میں ہی رہتا ہے۔

☆ اللہ ہی خالق ہے مولیٰ ہے اور اسی نے ہی یہ ساری کائنات بنائی ہے۔اس نے ہی پانی اور زمین دونوں کو ہی اکھٹا رکھا ہوا ہے اے انسان تو اس وقت ہی انسان بن سکے گا جب اس خدا کے نام کو جان سکے گا اور اس کی پہچان کرے گا۔

☆ فجر کی نماز سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام نے پڑھی

☆ عصر کی نماز سب سے پہلے حضرت یونس علیہ السلام نے ادا کی

☆ دنیا میں سب سے پہلی مسجد، مسجد اقصیٰ فلسطین میں اور ہندوستان میں سب سے پہلے مسجد کیرل میں تعمیر ہوئی۔

☆ سکھ اور دکھ یہ ایسے لباس ہیں جو ہر انسان کو کبھی نہ کبھی پہننے ہی پڑتے ہیں۔

☆ آرام زندگی کے لئے روٹی، کپڑا اور مکان ہی کی ضرورت نہیں بلکہ اللہ کی رضا کے بغیر کوئی کام آرام نہیں پہونچا سکتا۔

☆ رو رہی زمین پانی اور ہوا اور جنگلوں کی فریاد سنو۔درخت لگانا نہ بھولو

☆ درخت ملک کی خوش حالی کی بنیاد ہیں

☆ آپ برف کی طرح صاف شفاف ہوں تہمت سے بچ نہیں سکتے۔

☆ علم دو دھاری تلوار ہے اس کا مناسب استعمال برکت اور نامناسب استعمال ہلاکت کا باعث ہے۔

☆ تمہارا دشمن خواہ مچھر سے بھی چھوٹا کیوں نہ ہو اسے ہاتھی سے بھی بڑا سمجھو۔

☆ اگر کسی بڑے عزت دار سے ملیں تو مصافحہ کرتے وقت تھوڑا جھک جائیں۔

☆ اگر آپ دو بیویاں رکھنے پر یقین رکھتے ہو تو دو دشمنوں سے مقابلہ کر رہے ہو جس میں آپ کی ہار یقینی ہے۔

☆ تین چیزوں سے ہوشیار رہنا چاہئے برے اعمال سے، شکاری کے جال سے اور دشمن کی چال سے۔

☆ عقلمندوں کی صحبت اختیار کرو یہ مشکل وقت میں تیری مدد کریں گے۔

☆ بیوقوفوں سے دوستی مت کرو کیونکہ یہ مشکل میں اضافہ کریں گے۔

☆ تین آدمیوں سے بچتے رہنا ضروری ہے وہ حاکم جو غضبناک ہو، وہ دشمن جو بدلہ لینے پر قادر ہو اور وہ دولت مند جو دل میں کینہ رکھتا ہو۔

☆ دولت مندی کی مستی سے خدا کی پناہ مانگو۔ یہ ایک ایسی مستی ہے جس سے بہت دیر بعد ہوش آتا ہے۔

☆ نیکی کی ابتدا تکلیف دینے والی لیکن انجام خوشی ہے۔ بدی کی ابتداء مزیدار لیکن انجام کڑوا ہے۔

☆ بغیر بھوک کے کھانا نہ کھائیں اور جب بھوک تیز ہو جائے تو بھوکے نہ رہیں۔

☆ سفر دو قسم کا ہوتا ہے اور دونوں کے واسطے توشہ درکار ہوتا ہے دنیا کے سفر میں توشہ ساتھ رکھو اور آخرت کے سفر پر روانگی سے پہلے بھیج دو۔

☆ مانگو گے تو تمہیں دیا جائے گا، ڈھونڈو گے تو پاؤ گے، دروازہ کھٹکھٹاؤ گے تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا۔

☆ اپنی بہتری کا خیال نہ کرو بلکہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کو افضل سمجھو۔

☆ عورت کی لمبی زبان کا شکوہ تو ہر مرد کرتا ہے لیکن پھر بھی کوئی گونگی لڑکی سے شادی کو تیار نہیں ہوتا۔

☆ ہمیشہ چھوٹی چھوٹی غلطیوں سے بچنے کی کوشش کریں کیونکہ انسان پہاڑوں سے نہیں بلکہ چھوٹے چھوٹے پتھروں سے ٹھوکر کھاتا ہے۔

☆ تم کس دنیا پر فخر کرتے ہو؟ جس کا بہترین مشروب مکھی کا تھوک یعنی شہد ہے اور بہترین لباس کپڑے کا تھوک یعنی ریشم ہے۔ مجھے اس دنیا سے کیا لینا دینا جس کے حلال میں حساب اور حرام میں عذاب ہے (شیخ سعدی)

☆ اللہ کو ماننا اصل بات نہیں کیونکہ اللہ تو اپنی قدرت اور شان سے خود کو منوا لیتا ہے۔ اصل بات تو اللہ کو منا لینے میں ہے۔

☆ اعمال بغیر اخلاص کے ایسے ہی ہیں جیسے بغیر ریڈریس کے لکھا گیا خط جو کہ اپنی مطلوبہ منزل تک نہیں پہونچ سکتا۔

☆ اپنے وہ نہیں ہوتے جو آپ کی غلطیوں اور عزتوں کا تماشہ بنائیں بلکہ اپنے وہ ہوتے ہیں جو آپ کی غلطیوں پر پیار، محبت، بھروسے، احترام اور ادب کا پردہ ڈالیں۔

تمت بالخیر

انمول تحفہ
(دوسرا ایڈیشن)
مکان نمبر۔اے ۳۴، گنوری مین روڈ، بھوپال